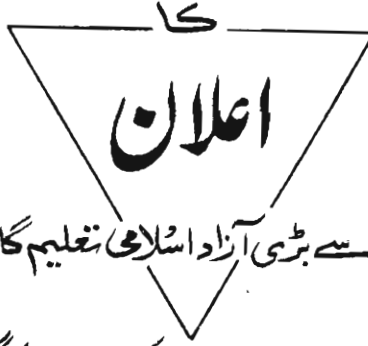


دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تاریخی اجلاس



ایشیا کی سب سے بڑی آزاد اسلامی تعلیم گاہ کا عظیم اجتماع

ہندوستان اور ہندوستان سے باہر یہ خبر مسرت کیسا تھ سنی جائے گی کہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس اسلامی اعلیٰ (مجلس شوریٰ) نے اپنے اجلاس مورخہ ۳ جولائی، ۱۹۷۱ء میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا سو سالہ اجلاس (دستار بندی) نومبر ۱۹۷۱ء میں منعقد کیا جائے اور اس سلسلہ میں جو تیاریاں ہو رہی ہیں ان کی پوری سرگرمی اور تیزی کے ساتھ تکمیل کی جائے۔

اجلاس کے انعقاد کا یہ پہلا باضابطہ اعلان ہے۔ اجلاس صد سالہ کے ناظم اعلیٰ جناب مولانا حامد الانصاری غازی صاحب دفتر استہمام کی رہنمائی اور ہدایات کے مطابق اجلاس صد سالہ کی بنیادیں تیاریوں کے سلسلہ میں سرگرمی سے اقدامات کر رہے ہیں۔ امید ہے دارالعلوم کے دس ہزار فضلاء اور برصغیر کے لاکھوں عوام اور دنیا کے تعلیمی اداروں کے سربراہ اور اساتذہ اس عظیم اور نمائندہ اجلاس میں شریک ہوں گے اور مستقبل کے لئے تعلیمی مقاصد کا جائزہ لیں گے۔

تاریخ خداوند عالم کی مرضی کا دروہ نام ہے اور دارالعلوم دیوبند اس صدی کے مذہبی روحانی بزرگوں کا ایک ایسا تاریخی کارنامہ ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ اس عظیم ادارہ نے اسلامی تعلیم کے عالمی مرکز اور جنگ آزادی کے قلعہ کی حیثیت سے ہندوستان میں اسلامی دنیا اور انسانی برادری کی گرفتار خدشات انجام دی ہیں۔ یہ ادارہ ہر خارجی اثر سے آزاد ہے۔ اس کا پچیس لاکھ روپیہ سالانہ کا بجٹ اللہ کے فضل سے عوام کے ذریعہ اور عوام کے نائدہ کیلئے صرف ہوتا ہے۔ یہاں تعلیم کی کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے اور طالب علموں کی تمام ضروریات بغیر کسی قیمت کے ہتیا کی جاتی ہیں۔ — امید ہے کہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر ہمارے تمام فضلاء، اساتذہ، اخبار نویس، قومی عمائدین اور ارباب خیر حضرات صد سالہ اجلاس کی تیاری کے سلسلہ میں مکمل تعاون فرمائیں گے۔ ادارہ کی طرف سے اجلاس کی تیاریوں کے سلسلہ میں تمام اخباروں کو خبریں ہتیا کی جائیں گی اور عوام ان تیاریوں سے باخبر رہیں گے۔ ماہ رمضان المبارک کے بعد جو پروگرام مرتب ہوں گے ان کو فضلاء دیوبند اور عام مسلمانوں کی معلومات کیلئے شائع کر دیا جائے گا۔

(دستخط حضرت مولانا محمد رفیع صاحب خلیفہ ہتم دارالعلوم دیوبند)